عہدِ عتیق میں عبادت

عہدِ عتیق میں عبادت مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ خدا کی حضوری میں ہونا سب سے بڑی برکتوں میں شمار ہوتا تھا۔ زبور 84:10 اور زبور 27:4 جیسے مقامات دکھاتے ہیں کہ لوگ خدا کی عبادت کرتے ہوئے کتنی خوشی محسوس کرتے تھے۔

اسرائیل کی تاریخ یہ واضح کرتی ہے کہ جب انہوں نے صحیح طور پر خدا کی عبادت کی تو زندگی بہتر رہی، لیکن جب انہوں نے غلط طریقے سے عبادت کی تو سب کچھ بگڑنا شروع ہوگیا۔ خدا کو اس بات کی بہت فکر تھی کہ اُس کی قوم کس طرح عبادت کرتی ہے، اور اُس نے اپنے کلام میں اس کے بارے میں واضح ہدایات دیں۔

یہ مطالعہ اہم عبرانی الفاظ کا جائزہ لے کر سمجھاتا ہے کہ اسرائیل کے لیے عبادت کا کیا مطلب تھا۔ ہر لفظ تصویر کا ایک حصہ بیان کرتا ہے۔ اِن سب سے مل کر بائبلی عبادت کی پوری تصویر سامنے آتی ہے۔ ان الفاظ سے عبادت کے پانچ بڑے تصورات سامنے آتے ہیں:

- ایک مقدس سفر — خدا کے چُنے ہوئے مقام کی طرف بڑھنا
- مقدس مقامات — خصوصی جگہیں جیسے خیمۂ اجتماع اور ہیکل
- مقدس اعمال — وہ کام جو عبادت میں کیے جاتے تھے
- مقدس رویّے — عبادت گزاروں کے دل اور ذہن کی کیفیت
- ایک مقدس مقصد — خدا سے ملاقات

مطالعہ کیسے کام کرتا ہے

کچھ عبرانی الفاظ کا سیدھا مطلب ''عبادت ''ہے، لیکن کئی دوسرے متعلقہ الفاظ بھی عبادت کے تجربے کو بیان کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ ''ڈھونڈنا ''یا ''خدا کا خوف ''جیسے الفاظ بھی عبادت کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ الفاظ اپنے آپ میں مکمل تصور نہیں رکھتے بلکہ مجموعی تصویر کا حصہ بنتے ہیں۔

1. عبادت بطور سفر

اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ اُس جگہ کو تلاش کریں)عبرانی :داراش (جہاں خدا نے عبادت کے لیے چُنا تھا۔ اس کا مطلب تھا کہ ایک مرکزی جگہ تک سفر کرنا۔ استثناء 12 سکھاتا ہے کہ عبادت کہیں بھی نہیں کی جا سکتی تھی — صرف اُس جگہ پر جو خدا نے مقرر کی۔

بعد میں تین سالانہ عیدوں میں ہر اسرائیلی مرد پر لازم تھا کہ وہ اس مقام تک سفر کرے)استثناء 16(۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عبادت میں کوشش، سفر اور فرمانبرداری شامل تھی۔

اس کے برعکس، مختلف جگہوں پر کی جانے والی جھوٹی عبادت — جیسے یُربعام کی دان اور بیت ایل کی عبادت گاہیں — سختی سے مذمت کی گئی۔

2. عبادت کے مقامات :خیمہ اور ہیکل

خدا اپنی قوم کے درمیان خاص عمارتوں میں رہتا تھا:

- خیمۂ اجتماع — بیابان کے سفر میں ایک چلنے پھرنے والا خیمہ
- ہیکل — یروشلیم میں ایک مستقل عمارت

:اہم الفاظ میں شامل ہیں

مقداش — ''مقدس مقام''، جو خدا کی پاکیزگی پر زور دیتا ہے •

مشکان — ''رہنے کی جگہ''، یعنی خدا اپنی قوم کے درمیان رہتا تھا •

اوہل مو عید — ''خیمۂ ملاقات''، جہاں خدا اپنی قوم سے ملتا تھا •

خیمہ مختلف جگہوں پر منتقل ہوتا رہا، یہاں تک کہ سلیمان نے ہیکل بنائی۔ ہیکل کو ہیکل (Hekal) کہا گیا، جس کا مطلب ''محل''ہے — یعنی خدا اسرائیل کا بادشاہ ہے۔

مقدس مقامات

داؤد خدا کے لیے گھر)ہیکل (بنانا چاہتا تھا، لیکن خدا نے فرمایا کہ داؤد کا بیٹا اسے بنائے گا)2-سموئیل 7)۔ اس سے ظاہر ہوا کہ حقیقی بادشاہ خدا ہی ہے اور ہیکل اُس کا شاہی گھر ہے۔

ہیکل کے لیے ایک اور لفظ بایت ہے، یعنی ''گھر''۔ کبھی یہ عام عمارت کے معنی میں آتا ہے، لیکن جب خدا کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس سے مراد وہ جگہ ہوتی ہے جہاں خدا اپنی قوم کے درمیان رہتا ہے)1-سلاطین 8:10–13(۔

خلاصہ یہ کہ یہ سب الفاظ — مقداش)مقدس جگہ ,(مشکان)رہنے کی جگہ ,(اوہل مو عید)خیمۂ ملاقات ,(ہیکل)محل ,(اور بایت)گھر (— یہ دکھاتے ہیں کہ عبادت کے لیے ایک مقدس مقام ضروری تھا جہاں خدا اپنی قوم سے ملاقات کرتا تھا۔

3. مقدس اعمال

عہدِ عتیق میں عبادت اُن مخصوص اعمال پر مشتمل تھی جو خدا نے حکم دیے تھے۔ یہ اعمال خود سے بنائے ہوئے نہ تھے، بلکہ لوگوں کی وفاداری اور فرمانبرداری ظاہر کرنے کے طریقے تھے۔

:اہم اعمال

• قربانیاں

جانور اور اناج خدا کے حضور پیش کیے جاتے تھے۔ قربانیاں شکرگزاری، توبہ اور وقف کی علامت تھیں)لاویین 1–7(۔

• دعا

لوگ خیمۂ اجتماع اور ہیکل میں دعا کرتے تھے، مدد، معافی یا برکت مانگتے تھے)1-سلاطین 22–30:8(۔

• گانا اور موسیقی

زبور حمد، شکرگزاری اور بھروسے کے گیت تھے۔ موسیقی عبادت کا اہم حصہ تھی)زبور 150(۔

- عیدیں

تین بڑی عیدوں میں ہیکل تک سفر ضروری تھا:

– فسح

– ہفتوں کی عید

– جھونپڑیوں کی عید

یہ عیدیں اسرائیل کو خدا کے نجات بخش کاموں کی یاد دلاتی تھیں (استثناء 16)۔

ان سب اعمال کا مقصد ایک ہی تھا: عبادت خدا کی اطاعت اور شکرگزاری کے جواب کا نام ہے۔

4. مقدس رویّے

عبادت صرف اعمال کا نام نہیں — خدا دل کو بھی بہت اہمیت دیتا ہے۔

اہم رویّے:

- خدا کا خوف

اس کا مطلب خدا کی عزت کرنا، اسے سنجیدگی سے لینا اور فرمانبرداری سے جینا ہے۔

- محبتِ خدا

اسرائیل کو حکم تھا کہ وہ پورے دل، جان اور زور سے خدا سے محبت کریں (استثناء 6:5)۔

• خوشی

کئی زبور دکھاتے ہیں کہ عبادت لانے سے بڑی خوشی ملتی تھی)زبور 100(۔

• عاجزی

لوگ خدا کے حضور یہ جان کر آتے تھے کہ وہ مقدس ہے اور وہ خود گناہگار ہیں۔

اگر اعمال درست ہوتے لیکن دل غلط ہوتا، تو خدا ایسی عبادت کو رد کر دیتا)یسعیاہ 11:1–17(۔

اس لیے باطنی رویّہ بیرونی عمل جتنا ہی اہم تھا۔

5. مقدس مقصد: خدا سے ملاقات

عبادت کا مقصد خدا سے ملاقات کرنا تھا۔

• خدا اپنی قوم کے درمیان خیمہ اور ہیکل میں رہتا تھا۔

• سردار کاہن سال میں ایک بار تمام اسرائیل کی نمائندگی کرتے ہوئے پاک ترین جگہ میں داخل ہوتا تھا۔

• عبادت لوگوں کو خدا کی حضوری میں لے جاتی تھی تاکہ وہ برکت، معافی اور رہنمائی حاصل کریں۔

یہ تصور پوری بائبل میں جاری رہتا ہے اور یسوع میں اپنی انتہا کو پہنچتا ہے، جو خدا کی حضوری تمام ایمان والوں کے لیے ممکن بناتا ہے)یوحنا 1:14(۔